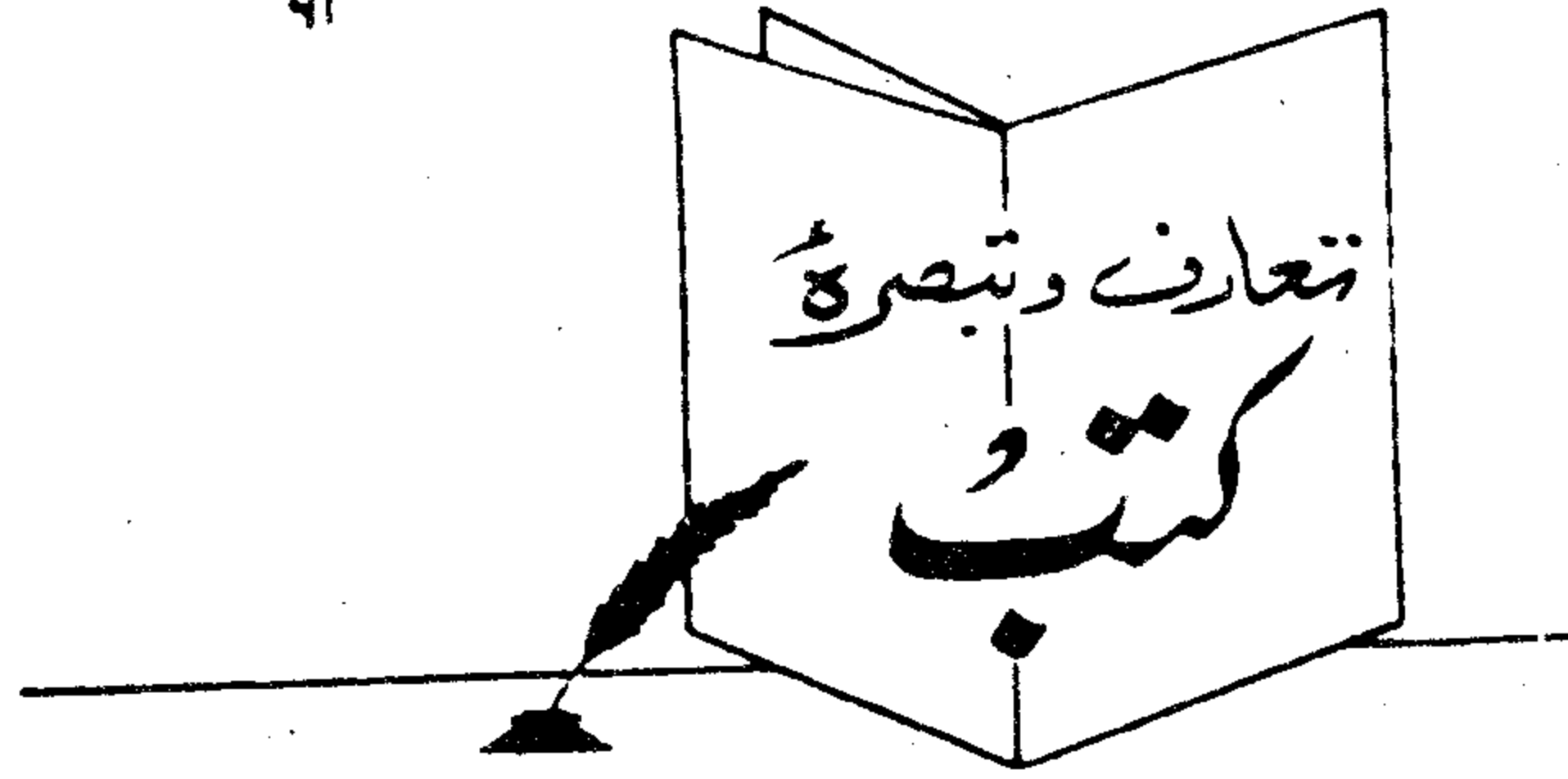
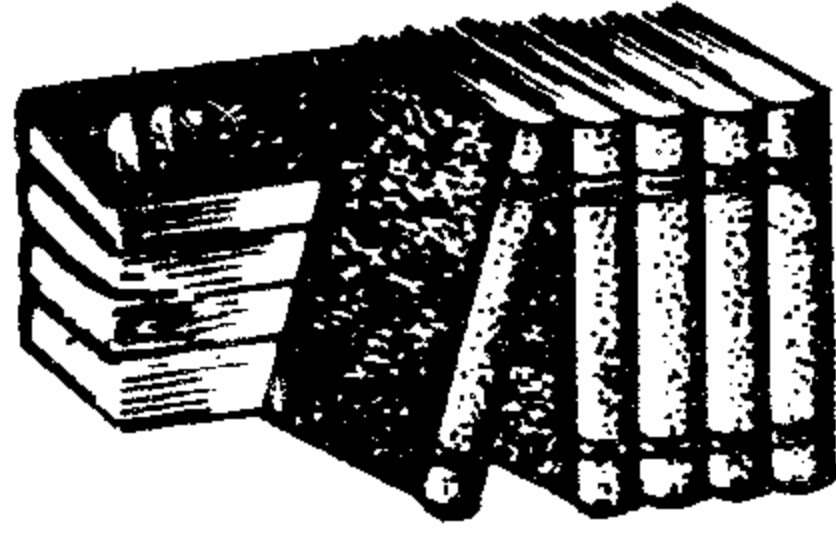




السبيل الاقنوم في حيا كاسيد العرب والعجم
المعروف به حيا تبنی سے متعلق سنی مسلمانوں کا عقیدہ

مذہب ڈیرہ اسماعیل خان — مسند حیات البنی صلی اللہ علیہ وسلم جمہور امت کا اجماعی مسند ہے۔ عقائد علماء دیوبند بھی اسکی تصریح کر دی ہے۔ اور اکابر علماء دیوبند کے اس پر دستخط ثبت ہیں مگر بعض نا سمجھوں نے ایسے بدیہی اور واضح سائل کو بھی صرف اپنے تعارف اور کتب کا عنوان بنا کر اپنے بحث و مناظرہ اور تصنیف و تالیف کا ہدف اور تختہ مشق بنا دیا اور پے آہستہ کے خاتم سے بے نیاز ہو کر امت کے شیرازہ وحدت میں شکاف ڈالنے کی نامساعد سعی کی۔

اکابر علماء دیوبند اور اہل حق نے اس کا دفاع کیا اصل حقیقت واضح کی اور اس موضوع پر نئے نئے اور اچھوتے انداز میں کتابیں لکھی جاتی رہیں زیر تبصرہ کتاب بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے جسے اہل درد اور صاحب دل بزرگ علامہ قاضی عبدالکریم کلاچوی نے مرتب فرمایا ہے۔ مقدمہ مولانا قاضی منظر حسین صاحب کی قلم سے ہے۔ کتابچہ مختصر ہونے کے باوجود جامع اور نافع ہے جس میں اصل مسند کو مختصر مگر واضح دلائل اور آسان و سادہ اور سلیس تحریر سے منفعہ کر دیا گیا ہے۔

کیا ہی بہتر ہو اگر اہل خیر کے تعاون سے دوسرا پاکیٹ سائز ایڈیشن چھپو اگر جن علاقوں میں یہ مسند انتشار کا باعث بنا ہوا ہے وہاں مفت تقسیم کر دیا جائے تاکہ افادیت زیادہ ہو اور مسند کی حقیقت کو سب سمجھ سکیں۔ (راق ح)

متفقہ فتویٰ از مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی۔ صفحات ۳۲۔ قیمت ۲ روپے

پتہ۔ مدرسہ عربیہ نجھ المدارس۔ کلاچوی۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان۔

رسوائے زمانہ عالمی قوانین کی شناخت و قباحت اور خلافت اسلام ہونے پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور لکھا جا رہا ہے۔ پاکستان کے جمہور و غیور مسلمانوں نے اس کے خلاف ملک گیر احتجاج بھی کیا ہے مگر ہنگامہ متنبہاں ٹیس سے مس نہ ہوئیں۔ ان ہی قوانین میں ایک نحوست یہ بھی ہے کہ عدالتوں میں ججز صاحبان شرعی و اعدا اور اسلامی ضابطوں کو ملحوظ رکھے بغیر طلاق واقع کر دیتے ہیں۔ اس نوع کے سرکاری فیصلوں کے بعد دوسری جگہ نکاح کر لیتی ہیں۔ ایوبی شریعت (عالمی قوانین) کے اس لعنتی نظام کی وجہ سے ملک میں کٹھن